

المستبح

قادیان ۱۸ مارچ - حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
آج تشریف لائے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت الحمد للہ اچھی ہے۔
سیدہ ناعمرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اعلیٰ
ہے کہ درمیان میں جو بیمار ہو گیا تھا۔ وہ الحمد للہ ٹھیک ہوا ہے۔ اور حالت رو بہ
ہے۔ احباب و عاہلہ جاری رکھیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو الحمد للہ آج درنقرس میں افادہ ملا۔
جناب ڈاکٹر شمس الدین صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ واپس آگئے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روزنامہ الفضل

قادیان

ایڈیٹر: علامہ نبی

یوم جمعہ

جلد ۳ | ۲۰ مارچ ۱۳۳۱ھ | ۲ ربیع الاول ۱۳۶۱ھ | ۲۰ مارچ ۱۹۴۲ء | نمبر ۶۶

روزنامہ الفضل قادیان ۲ ربیع الاول ۱۳۶۱ھ

قاضی بل مسلمانوں کے لئے بے حد نقصان ساز

احمدی جماعتیں اس کے خلاف آواز بلند کریں

مسلمان روز بروز اپنے خیالی عیسے اور ہندو
کی آمد سے مایوس ہوتے جا رہے ہیں۔
کیونکہ تمام علامات کے پورے اور تمام
فردیات کے نمودار ہو جانے کے لبادہ جو
ان کے نزدیک ابھی تک خدا تعالیٰ کی طرف
کوئی مصلح نہیں بھیجا گیا۔ ادھر اسلامی تعلیم
سے مسلمانوں کی پرکشش تہمتی جارہی
ہے۔ جسے روکنے کی کوئی صورت نہیں نظر
آتی۔ اور مسلمان زیادہ سے زیادہ قہر و نفرت
میں گرتے جا رہے ہیں۔ ان حالات میں بعض
لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول ہو رہی ہے
کہ ہر بات جسے وہ تعلیم اسلام میں سے فرا
دیں۔ اس کے نفاذ کے لئے حکومت سے
قانون بنوایا جائے۔ اور پھر اس قانون کے
زور سے اس پر عمل کرایا جائے۔
اس میں شک نہیں کہ مذہب سے متعلق
رکھنے والی بعض ایسی باتوں کے متعلق قانون
بنوانا ضروری ہے۔ جن میں غیر مسلموں سے واسطہ
پڑتا ہے۔ جیسا کہ مسلمان عورتوں کا ارتداد
ہے۔ جو خاوند سے علیحدہ ہونے کے لئے
اختیار کیا جاتا ہے۔ ایسی گمراہ عورت چونکہ
غیر مسلموں کے ہاتھوں میں چلی جاتی تھی۔ اس
لئے ضروری تھا کہ قانون کے ذریعہ ہی اس
کا ارتداد کرایا جائے۔ یا پھر ایسے امور کے
متعلق قانون میں ترمیم اور اصلاح کرنا ضروری
ہے۔ جن میں شریعت اسلام کے خلاف
کوئی بات جائز قرار دے دی گئی ہے۔ مثلاً
قانون وراثت۔ موجودہ قانون میں عورتوں
کو ورثہ کے اس حق سے بالکل محروم کر دیا
گیا ہے۔ جو اسلام نے ان کے لئے مقرر
کیا ہے۔ اس کی اصلاح قانون کے ذریعہ
ہی ہو سکتی ہے۔ اس لئے اس کے لئے کوشش
کرنا ضروری ہے۔
لیکن افسوس کے ساتھ کہتا ہوں کہ
اس قسم کے اہم اور ضروری امور کے متعلق
کو کوشش نہیں کی جاتی۔ اور اگر کوئی کچھ
کرتا ہے۔ تو علماء اس کے خلاف شور مچا دیتے
ہیں۔ لیکن ایسی باتوں کے متعلق قانون
بنوانا ضروری خیال کیا جا رہا ہے۔ جن میں
حقیقی اصلاح قانون کے ذریعہ نہیں بلکہ
قلوب میں اسلام کی محبت۔ اور اس کے متعلق
صحیح واقفیت پیدا کرنے سے ہی ہو سکتی
ہے۔ اور جن میں قانونی پابندیاں۔ کئی قسم
کی قبا حقیں۔ اور مشکلات پیدا کر سکتی ہیں۔
اسی قسم کی وہ کوشش ہے۔ جو مرکزی
اسمبلی میں "قاضی بل" پیش کرتے ہوئے
کی گئی ہے۔ اس بل کی دفعات کا مفاد ایک
گزشتہ پرچہ میں پیش کیا جا چکا ہے۔

جس سے ظاہر ہے کہ سوائے ان لوگوں
کے جنہیں قاضی مقرر کرنے کی تجویز ہے۔
اور جن سے مراد صرف یو۔ پی کے چند
مدارس میں تعلیم حاصل کرنے والوں سے
ہے۔ مسلمانوں کو کسی رنگ میں کوئی فائدہ
نہیں پہنچ سکتا۔ بلکہ کئی ایک مشکلات میں
مبتلا ہو جانے کا سخت خطرہ ہے۔
یہ درست ہے۔ بعض حالات میں ایسے
نکاح پڑھائے جاتے ہیں جنہیں شریعت
اسلام جائز قرار نہیں دیتی۔ اور جن کے
افسوس ناک نتائج رونما ہوتے ہیں۔
مسلمانوں کے لئے ضروری ہے کہ اس قسم
کی باتوں کا اکراد کریں۔ اور نکاح کے
سلسلہ میں اسلام نے مرد و عورت کے حقوق
قرار دیئے ہیں۔ ان کی حفاظت کا پورا
پورا انتظام کریں۔ نیز ہر قسم کی الجھن
سے محفوظ رہنے کے لئے پیش بندی کے
طور پر ضروری امور سرانجام دیں۔ جیسا کہ
جماعت احمدیہ میں ہوتا ہے۔ لیکن مجوزہ
قانون نہ صرف کوئی فائدہ نہیں دے سکتا
بلکہ سخت نقصان رساں ہے۔
اول تو یہی بات ناقابل فہم ہے کہ
تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو یو پی کے
چند مدارس کے فارغ التحصیل مولویوں کے
رجم پر کیوں چھوڑا جائے۔ اور حکومت کو
اس بات کا کیا حق ہے کہ مختلف عقائد کے
لوگوں کے ایک نہایت اہم مذہبی و معاشرتی
معاملہ کو ایسے مولویوں کے ہاتھ میں اویڑے
جو ان سے شدید مذہبی اختلاف رکھتے
ہیں۔
دوم۔ اب تو یہ صورت حالات ہے کہ
جب کوئی رشتہ طے پا جاتا ہے۔ تو تعلیم یافتہ
اور پڑھے لکھے لوگ اپنے کسی بزرگ۔ یا
اہل علم دوست سے درخواست کرتے ہیں کہ
وہ نکاح کا اعلان کر دیں۔ اور اس طرح بغیر
کسی دقت کے نکاح پڑھا جاتا ہے۔
عام لوگ اپنے گاؤں کے مولوی ملا۔ سے
نکاح پڑھوا لیتے ہیں جس کے ساتھ وہ
ہمیشہ نیک ساک کرتے رہتے ہیں۔ اور اس
موقعہ پر بھی اسے کچھ نہ کچھ حاصل ہو جاتا ہے
جسے وہ خوشی اور آستان مندی سے قبول
کر لیتا ہے۔ لیکن جب سرکاری نکاح ختم
مقرر ہو گئے۔ تو یہ صورت ہرگز باقی نہ
رہے گی۔ بلکہ یہ ہوگا کہ ضرورت مند
نکاح خواں کے پیچھے مارے مارے
پھریں گے۔ اور وہ جیت ناک حرب و منہار
اپنی معنی گرم نہ کر سکے گا۔ سیدھے موہنہ
بات کرنے کا بھی روادار نہ ہوگا۔ آجکل
کے علماء اور خاص کر ان مدارس کے پڑھے
ہوئے مولویوں کی جن کو اس بل میں مخصوص
کیا گیا ہے۔ جو حالت ہے۔ اس کے متعلق
کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن جب انہیں
قانونی طور پر مسلمانوں پر اقتدار حاصل
ہو گیا۔ اور ان کے دست نگر ہونے
کے سوا مسلمانوں کے لئے کوئی چارہ نہ
رہا۔ تو وہ ان کی بوٹیاں نوچ کر کھا جائیں
گے۔ ان کی شاہدوں کو ماتم میں بدل
دیں گے۔ اور ان کے نکاحوں کو خوشی
کی بجائے رنج کی تقریب بنا دیں
گے۔

مخوقات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کی خاص رحمت اور بکثرت کی طرح حاصل ہوگئی ہے

”دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے۔ جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملوثی رکھتا ہے۔ اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے۔ جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں۔ بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملوثی اپنے اغراض میں رکھتے ہو۔ تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے۔ بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا۔ بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کٹرے ہو۔ اور غھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے۔ جس طرح کہ کٹرے ہلاک ہوتے ہیں۔ اور تم میں خدا نہیں ہوگا۔ بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا۔ اور وہ گھر بابرکت ہوگا۔ جس میں تم رہتے ہو گے۔ اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی۔ جو تمہارے گھر کی دیواریں اور شہر بابرکت ہوگا۔ ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی۔ اور ہر ایک نفعی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے۔ اور تعلق کو نہیں توڑو گے۔ بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے۔ تو میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔“ (الوصیت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ٹہورا (ٹانگانیکا) میں تعمیر مسجد کے متعلق دعا

سکول مسجد احمدیہ ٹہورا واقعہ ٹانگانیکا کے لئے جو زمین وہاں کی جماعت نے شہر کے وسط میں خریدی تھی۔ اور وقت تعمیر مسجد وہاں کے مخالفین سلسلہ نے فساد کر دیا تھا۔ اس پر گورنمنٹ نے تعمیر مسجد کو روک دیا تھا۔ اب گورنمنٹ نے اس زمین کے بدلے میں ایک اور زمین مسجد اور سکول کی تعمیر کے لئے دی ہے۔ مگر اس تعمیر میں کچھ مشکلات ہیں۔ لہذا ابادی درخواست کرتا ہوں۔ کہ براہ مہربانی احباب لگاتار کچھ عرصہ دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مسجد احمدیہ اور سکول کی تکمیل کے سامان فرمائے۔ نیز یہ کہ وہاں احمدیت کی ترقی ہو۔ اور سلسلہ کو غلبہ نصیب ہو۔ میری صحت کے لئے بھی دعا فرمائی جائے۔ خاک رشید مبارک احمد مبلغ مشرقی افریقہ

اخبار احمدیہ

لئے و (۱) آج کل جن طلباء کے امتحان ہو رہے ہیں یا ہونے والے ہیں۔ ان کی درخواست ہمارے علم و طرف سے دعا کی درخواستیں آرہی ہیں۔ مگر ان سب کے درج کرنے کی چونکہ گنجائش نہیں۔ اس لئے مجلہ درخواست کی جاتی ہے۔ ان امتحان دینے والوں کی کامیابی کے لئے اجاب دعا کریں۔ (۲) میاں محمد شفیع صاحب کن جینیوٹ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ آج کل تکلیف زیادہ ہے (۳) بشیر احمد صاحب جو ملایا کی طرف گئے ہوئے ہیں۔ ان کی پیچریت دالسی کے لئے دعا کی جائے۔

لجنہ امار اللہ گنج کا جلسہ ۲ مارچ لجنہ کا جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی جلال الدین صاحب نے تقریر کی۔ اور اہلیہ صاحبہ مستری عمر جیات صاحب نے ذکر الہی سے ایک حصہ پڑھ کر سنایا۔ رسیکری لجنہ

ولادت ۲۳ ماہ تبلیغ کو اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا لڑکا عطا کیا ہے۔ احباب اس کی درازی عمر اور خیر نفع کے لئے دعا فرمائیں۔ مولا سیراز بھٹا کا جنم

دعا کے مغفرت { میرے چچا بیت خان صاحب احمدی ساکن اندوہ

دفعہ عمل کے لئے جمع ہونا رہبان خلیفہ کی دعوت قبول کرنا ہے۔

دہشتم قارعل

اور جن میں انہیں کوئی خوبی نظر نہ آئے گی۔ دوسرے مسلمانوں کو بھی اپنے اپنے حلقہ میں اس بات کا پوری طرح احساس ہونا چاہیئے۔ اور اس کے خلاف پُر زور آواز اٹھانی چاہیئے لیکن جماعت احمدیہ تو کسی صورت میں بھی اس محرومی کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتی ہیں ہر مقام کی احمدی جماعتوں کا فرض ہے۔ کہ اس مودہ قانون کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔ اور حکومت پر واضح کر دیں۔ کہ یہ قانون اپنے نقصانات کے لحاظ سے قطعاً اس قابل نہیں۔ کہ اسے پاس کیا جائے۔

پس اس قسم کا کوئی قانون زیر غور بھی نہیں لانا چاہیئے۔ صوم۔ نکاح مسلمانوں کے لئے ایک نہایت مقدس اور بے حد اہم مذہبی تقریب ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ ایک آئندہ ہونے والے خاندان کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ اور کوشش کی جاتی ہے۔ کہ یہ بنیاد ایسے اوصاف سے رکھائی جائے۔ جو خدا تعالیٰ کی زیارہ سے زیادہ معرفت زیادہ سے زیادہ تقویٰ اور زیادہ سے زیادہ خشیت رکھنے والے کے ہوں۔ لیکن ظاہر ہے کہ قاضی بل کے رد مسلمان اس بات سے بالکل محروم ہو جائیں گے کیونکہ وہ ایسے لوگوں سے نکاح پڑھوانے پر مجبور ہونگے جن سے انہیں کوئی دلائل نہ ہوگی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ شریف آوری

قادیان ۱۸ مارچ۔ آج ساڑھے چھ بجے شام خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنجر وعافیت سندھ کے سفر سے واپس تشریف لائے۔ الحمد للہ حضور نے لاہور سے قادیان تک کا سفر بذریعہ موٹر کیا۔ حضور کے ہمراہ حرم رابع سندھ سے اور حرم اول لاہور سے تشریف لائے۔ حضور کو آج دن میں درد شکم کی شکایت رہی۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان ۳ اپریل کو ہوگا

اطفال احمدیہ کا آئندہ امتحان جس کے لئے مسلم نوجوانوں کے نمبر کی کارنامے کے ۱۱۸ سے ۱۲۶ صفحات بطور نصاب مقرر ہیں۔ ۳۰ اپریل ۱۳۲۱ء کو انشاء اللہ ہوگا۔ زعمائے کرام اور قواد اصحاب سے گزارش ہے۔ کہ اطفال احمدیہ کو ابھی سے اس امتحان کیسے تیاری شروع کرادیں۔ نیز امتحان میں شامل ہونے والے بچوں کے نام مع ولایت ایک پیسہ فی کس فیس ہمراہ خاکر کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ گزشتہ امتحانات کے شریکیت انشاء اللہ جلد بھجوا دیئے جائیں گے۔ مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

بانیوں مجلس مشاورت کا ایجنڈا

یہ ایجنڈا حسب معمول دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے جماعتوں کو بھجوا یا جا رہا ہے۔

اگر کسی دوست کو ۲۱ ماہ روٹا تک نہ ملے۔ تو دوبارہ بھجوانے کے لئے دفتر کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ پرائیویٹ سیکرٹری

آنحضرت اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں جو جنگوں کے متعلق

یا جوچی باس شہید کے متعلق احادیث کا بیان

از جناب سید زین العابدین والی اللہ شاہ صاحب نادر اور مار

(۸)

کتاب احادیث میں دجال اور الساعة یعنی موعودہ قیامت کی علامتوں کے متعلق ایک مستقل عنوان قائم کیا گیا ہے۔ اور اس میں باب اسلام یعنی جنگوں کا بھی ایک باب بندھا گیا ہے۔ اس باب میں دجال کی جنگی طریقوں کا ذکر اس الفاظ آتا ہے فیما بعد یحدثون للقتالی یستدون الصفوف اذا اقيمة القلوع فی نزل عیسیٰ ابن مریم فیہم۔ فاذا ساءک عدو اللہ ذاب کما یذوب الملح فی الماء خلو نرکہ لا نذاب حتی یتہیات ولكن یقتلہ اللہ فیخرجہم دمه فی حریتہ وسلم

اس روایت کا خلاصہ یہ ہے کہ دجال دجال سے لڑنے کی تیاری کریں گے۔ مگر انہیں اس سے لڑنے کی ضرورت نہ پڑے گی۔ خدا انہیں خود اس سے جنگ کرے گا۔ اپنی برجہی سے اسے ہلاک کرے گا۔ اور مسلمانوں کو اس کا خون اپنی برجہی پر دکھلائے گا۔ باب اسلام میں جنگوں اور فتنوں کے متعلق بہت سی روایات جمع کی گئی ہیں۔ اور میرے نزدیک ان میں بہت خلط ملط ہے۔ اور ان روایات کی جو موجودہ صورت ہے۔ اس پر بلحاظ صحت و استناد اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ یہ ایک مستقل مضمون ہے۔ اور اس کی تشریح کا یہ مقام نہیں۔ لیکن باوجود اس کے کہ وہ روایات محدود صورت میں ہیں۔ تاہم ایک بات تو ان سے یقینی طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ وہ یہ کہ دنیا میں ایک الکملحمة الکبریٰ یعنی عظیم الشان گھسان کی جنگ قائم ہونے والی ہے۔ جس کا تعلق دجال اور یا جوچ سے ہے۔ اور وہ لوگ ایسے جنگجو ہوں گے کہ یقولون اذا قتلنا من فی الارض۔ ہلموا فلیقتل من فی السماء۔ کہیں کہیں ہاتھ لگان زمین کو تو مغلوب کر دیا۔ اور آسمان والوں سے بھی جنگ کریں۔ (مشکوٰۃ)

فیرمون نشاہم الی السماء۔ آسمان کی طرف اپنے تیر چلائیں گے۔ مگر وہ تیر انہی پر لوٹیں گے۔ اور انہی کے خوف سے خون آلود ہوں گے۔ یعنی نبی اللہ کی دغا سے ایسا ہوگا۔ رسول اللہ طبراً کا عناق البخت کہ اللہ تلے آسمان سے اونٹوں کی گردنوں سے بڑے بڑے قوی ہیکل پر بندے بھیجے گا۔ فتحہم و قطرہم فی النار اور وہ انہیں یعنی یا جوچ و ما جوچ کو انکا اٹھا کر آگ میں پھینکے جائیں گے۔ زمین ان کی ہڈیوں سے بھر جائے گی۔ اور اس کے بعد بارش ہوگی۔ جو زمین کو پاک صاف کر دے گی۔ اور زمین سے کہا جائیگا اشیءی شمرک و ردی برکتک اپنا چل اگا۔ اور اپنی برکت دوبارہ قائم کر۔ کتاب الاشارة لاشراط الساعة صفحہ ۲۲۶

یہ روایتیں جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ کئی وجوہ سے مخدوش ہیں۔ مگر ان روایات میں جو بات متفق علیہ ہے۔ اس کی صحت کے متعلق کوئی شک و شبہ نہیں ہو سکتا۔ اور وہ یہ کہ اقوام یا جوچ و ما جوچ کی وجہ سے ایک فتنہ منظمی قائم ہوگا۔ جس میں خطرناک آتشبار جنگیں ہوں گی اور وہ اپنی شدت میں جہنم کا نمونہ ہوں گی اور ان روایات کا یہ حصہ بھی درست ہے۔ کہ بڑے بڑے پرندے انہیں اٹھا کرے جائیں گے۔ اور انہیں آگ میں پھینکے چلے جائیں گے۔ خود قرآن مجید نے بھی یہ پرندوں والا حصہ بیان فرمایا ہے آخری سورتوں میں سے ایک سورہ فیل ہے۔ ۹۳ء کی تقریر میں میں نے واقعہ فیل والی جنگ کی تاریخ اور اس سورت کا شان نزول بیان کرتے ہوئے بتایا تھا۔ کہ اللہ ترکیف فعل ساقک باصحاب الفیل میں جو اسلوب خطاب

اختیار کیا گیا ہے۔ اس کا یہ مفہوم ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری دشمن کو بھی آسمانی طیور کے ذریعہ سے ایک جنگ میں اسی طرح ہلاک کیا جائے گا۔ جس طرح کہ سنگبار طیور کے ذریعہ سے بیت اللہ کے دشمن اصحاب الفیل تباہ و برباد کئے گئے تھے۔ اس لئے قرآن مجید کی اس پیشگوئی کو مد نظر رکھتے ہوئے اور موجودہ واقعات جنگ کے پیش نظر ایسی روایتوں کی صحت کو قبول کرنے میں کوئی تردد نہیں رہتا۔ جن میں آتشبار پرندوں کا ذکر آیا ہے۔ خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر بھی سورہ فیل تین دفعہ مختلف اوقات میں الہاماً نازل ہوئی (تذکرہ صفحہ ۱۱۱) اور اس سورت کے نزول ثانی سے یہی بتانا مقصود تھا۔ کہ اب اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وقت آگیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے الامم ترکیف فعل ربک باصحاب الفیل کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

”اس سے صاف پایا جاتا ہے۔ کہ خدا تائیلے کی تائید و نصرت اپنا کام کر کے رہے گی مسلمانوں کی حالت میں مت کمزور رہیں۔ اصحاب فیل زور میں ہیں۔ مگر خدا تائیلے ہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے“ (تذکرہ) پس یہ پیشگوئی بھی قرآن مجید احادیث بنویہ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تفسیرات کے مطابق بمبار طیاروں کی صورت میں سچی ٹھہری ہے۔

میں نے ۱۳۷۹ء والی تقریر میں سورہ رحمن کی آیات بھی لوگوں کے سامنے پیش کی تھیں۔ اور بتایا تھا۔ کہ اس کے دوسرے رکوع میں جس جلالی فنا کن تجلی کا ذکر ہے۔ وہ مشرقین اور مغربین کی ان مذہب و تمدن اقوام سے مخصوص ہے۔ جو ہمارے زمانہ میں ہیں۔ اور انہی کے متعلق فرماتا ہے۔ سنقرخ لکم ایہا الثقلاء۔ اے مشرق بعید و مشرق قریب۔ اور اے مغرب بعید اور مغرب قریب کی مذہب قوموں! ہم عنقریب تم سے نیپٹنے کے لئے فارغ ہونگے

قیامتی الاء سابلکما تکذبان اس لئے کہ تم کو رحمان نے قسم قسم کی نعمتوں سے نوازا۔ پر تم نے ان کی نافرمانی کی۔ یہ مشرق بعید اور مشرق قریب کی اصطلاحیں بھی ہمارے زمانے کی ایجاد ہیں۔ یا معشر البحت والانس ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السماوات والارض فانفذوا لاتنقضون الا بسلطان۔ تم خواہ کتنی ہی طاقت کیوں نہ حاصل کر لو۔ یہاں تک کہ زمین و آسمان کی حدود کو آوارہ کرنے کی بھی طاقت تم کو حاصل ہو جائے۔ جہاں جاؤ گے۔ ہماری سلطانی گرفت تمہیں وہیں پکڑ لے گی۔ یُرسل علیکم اسواظ من نار ونحاس فلا تنصران آسمان سے تم پر آگ برساتی جائے گی۔ اور دھواں چھوڑا جائے گا۔ جو تمہارا گلو گیسر ہوگا۔ اور تم ایک دوسرے کی مدد نہ کر سکو گے۔ حتی اذا فتحت یا جوچ و ما جوچ و ہم من کل حداب بینیلون۔ جب یا جوچ و ما جوچ کو غلبہ حاصل ہوگا۔ اور وہ ہر بندی سے اور سمندر کی لہروں پر سے سبکدوش رہنا سفر کرتے ہوئے دنیا پر چھا جائیں گے۔ واقتراب الوعد الحق۔ اس وقت یا س شہید والا منذر و مبشر وعدہ جو سچا۔ اور اٹل وعدہ ہے پورا ہوگا۔ فاذا ہی شاخصۃ ابصار الذین کفروا۔ جب یہ وعدہ آئے گا۔ تو آسمان کی طرف ان کفار کی ٹھٹھکی بندھ جائے گی۔ بوجہ اس کے کہ موعودہ عذاب آسمان سے آنے والا ہوگا۔ یا ویلنا۔ وائے ہمارے تباہی۔ خدا گناہی غفلۃ من ہذا۔ ہم تو اس سے غفلت ہی میں رہے۔ بل کنا ظالمین۔ نہیں۔ ہم ہی ظالم تھے۔

وہابیہ کی بحالی

مذہب ذیل وہابیہ بحالی کی گئی ہیں انہوں نے اپنا بقایا ادا کر دیا ہے:-
(۱) جو دھری محمد عمر صاحب لاہور ۳۸۹۶
(۲) ملک غلام نبی صاحب پشاور ۳۸۹۶
(۳) مسکری مقررہ پشاور

غیر احمدی امام کی اقتدا میں نماز اور مولوی محمد علی صاحب

کامٹی (ناگپور) میں عظیم الشان جلسہ

میاں الفضل کی ایک قریبی اشاعت میں قارئین پڑھ چکے ہیں۔ جناب مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین نے حیدر آباد دکن میں ایک غیر احمدی مولوی کے پیچھے نماز پڑھی۔ اور پھر دریافت کرنے پر علی الاعلان اپنے اس عقیدے کا اظہار کیا۔ کہ وہ اس نماز کو جائز سمجھتے ہیں۔ اور ہرگز اس کی تجدید نہیں کریں گے۔ لیکن قارئین حیران رہ جائیں گے۔ کہ مولوی صاحب مسلمان ہیں۔ مندرجہ ذیل اعلان کر چکے ہیں۔ میں غیر احمدی مسلمانوں کے پیچھے نماز کو صرف ان ممالک میں جائز سمجھتا ہوں۔ جہاں غیر احمدیوں کی طرف سے احمدیوں پر کفر کا فتوے نہیں۔ اس سے بڑھ کر میرا عقیدہ کبھی ہوا۔ اور نہ میں نے کبھی کسی کو کہا۔ (پیغام صلح ۲۴ مارچ ۱۹۲۷ء)

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ جناب مولوی صاحب نے کیوں حیدر آباد میں ایک غیر احمدی مولوی کے پیچھے نماز پڑھی۔ جبکہ انہیں خوب علم ہے کہ اس ملک میں سب سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درجہ صوفی کی جماعت پر کفر کا فتوے لگا۔ اور پھر بار بار اس کا اعادہ کیا جا چکا ہے۔ کیا جناب مولوی صاحب نے اپنا مندرجہ بالا عقیدہ اب تبدیل کر لیا ہے؟ اگر کیا ہے تو انہیں اس کا کھلے الفاظ میں اعلان کر دینا چاہیے ورنہ

خاکسار۔ خورشید احمد اڈلاہور

امانت فتنہ تحریک جدید میں دیرِ داخل کریں

فرمایا۔ ”ہر شخص کو چاہیے کہ جنگ کے خطرات کے پیش نظر“ یا مکان بننے کی نیت سے“ یا بچوں کی تعلیم اور ان کی شادیوں وغیرہ کے لئے کچھ نہ کچھ پس انداز کرنا ہے۔ اور“ امانت فتنہ تحریک جدید“ صحیح کرنا ہے۔ تا مصیبت یا ضرورت کے وقت کسی کے سامنے دست سوال دراز نہ کرنا پڑے“

اس مقصد کے لئے آپ نے اپنا روپیہ تحریک جدید کے امانت فتنہ میں جمع کرنا شروع کیا؟ اگر نہیں تو آئندہ ہر ماہ اپنی آمدنی سے بچت کو کے داخل کیا کریں۔ اگر آپ کا روپیہ کسی بنک میں یا کسی کے پاس جمع ہے۔ تو وہ روپیہ بھی تحریک جدید کے امانت فتنہ میں جمع کرادیں۔ ایسے روپیہ پر کوئی زکوٰۃ نہ ہوگی۔ اور جب آپ کو ضرورت ہو فوراً واپس لے سکتا ہے۔ احباب فوری توجہ فرمائیں۔

(فناشل سیکرٹری تحریک جدید)

حیدر آباد دکن سے واپسی پر خاک راؤ کو کم قاضی محمد زید صاحب فاضل لائل پوری مورخہ ۲۰ مارچ کو ناگپور اترے۔ رات کو کرم ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب احمدی کے ہاں ٹھہرے دوسرے دن موبیدار میجر شیر محمد خان صاحب او۔ بی۔ آئی کے یہاں تھے۔ جہاں ہیں انفرادی تبلیغ کا اچھا موقع ملا۔ چنانچہ قاضی صاحب کرم نے پندرہ میں معززین کو سلسلہ کے خصوصی مقام سمجھائے۔ اور خاک راؤ نے کچھ انگلستان کے حالات سنانے۔ اسی دن شہر میں پبلک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جلسہ کے منتظم ڈاکٹر صاحب موصوف تھے جنہوں نے ہر لحاظ سے کمال انتظام کیا۔ وسیع ہڈال تیار کر کے اس میں خاطر خواہ روشنی کا انتظام کیا گیا۔ سٹیج بہت عمدہ تھا۔ اور لاؤڈ سپیکر لگایا گیا تھا۔ چنانچہ رات کو نو بجے ہمارا جلسہ زیر صدارت سیٹھ فیض احمد صاحب پوٹل کشر شروع ہوا۔ حاضرین کی تعداد قریباً ۴۷ ہزار تھی۔ جس میں خدا قائل کے فضل سے ہر طبقہ کے لوگ موجود تھے۔ تلاوت نظم کے بعد برادر دم قاضی صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقی شان پر ایک گھنٹہ تقریر کی جس میں یہ بھی بتایا۔ کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہی حامل ہے۔ کہ آپ کی پیروی سے ایک شخص مکالمہ معالیا الہیہ کی نعمت سے سرفراز ہو سکتا ہے نیز آپ کی شان تمہی قائم ہو سکتی ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو فوت شدہ مانا جا اور یہ تسلیم کیا جائے کہ آنے والا مسیح موجود امت محمدیہ سے ہی ہوگا کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاتم النبیین مانتے ہوئے محال ہے۔ کہ کوئی مسکتنقل نبی آپ کے بعد آئے۔ ہاں امتی نبی کے آنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان زیادہ ہوتی ہے۔

اس کے بعد خاک راؤ نے اسلام اور اس کی اشاعت پر تقریر کرتے ہوئے پہلے تو اسلام کی افضلیت کے بعض وجوہ بیان کئے اور پھر بتایا۔ کہ اسلام کی اشاعت آخری زمانہ میں مسیح موعود کے مخصوص مقدمہ تھی۔ چنانچہ

اس کے بعد خاک راؤ نے اسلام اور اس کی اشاعت پر تقریر کرتے ہوئے پہلے تو اسلام کی افضلیت کے بعض وجوہ بیان کئے اور پھر بتایا۔ کہ اسلام کی اشاعت آخری زمانہ میں مسیح موعود کے مخصوص مقدمہ تھی۔ چنانچہ

پیغمبروں کے عین مطابق اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ جنہوں نے ایک طرف مسلمانوں میں رائج شدہ غلط عقائد کی اصلاح فرمائی اور دوسری طرف علی طور پر اسلام کی اشاعت کی۔ اس ضمن میں خاک راؤ نے جہاد کی حقیقت ناسخ و منسوخ عصمت انبیاء۔ وفات مسیح وغیرہ مسائل بیان کئے۔ اور جماعت احمدیہ اور اس کے بانی علیہ السلام کی خدمات اسلامی کا ذکر کیا۔ اور بالآخر انگلستان میں تبلیغ کے حالات سنانے۔ یہ تقریر ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی۔ خدا قائل کے فضل سے لوگوں نے بہت توجہ سے ہماری باتیں سنیں۔

خاک راؤ کی تقریر کے بعد ایک صاحب نے سٹیج پر آکر بیان کیا۔ کہ ہم اعتراض کرتے ہیں۔ جماعت احمدیہ اسلام کی خدمت کر رہی ہے۔ اور یہ ہر مسلمان کا فرض ہے۔ لیکن احمدی لوگ جو اس دعوے سے مرزا صاحب (علیہ السلام) کو نبی بنا کر پیش کرتے ہیں۔ یہ درست نہیں۔

خاک راؤ نے بتایا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیغمبری کے مطابق اسلام کی خدمت کرنے والا فرقہ ہی تمام فرقہ تھا۔ اسلام میں سے حق پر ہو سکتا ہے۔ اور کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو امتی نبی میں تسلیم نہ کیا جائے۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام مستقل نبی کی آمد تو تسلیم کرنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسر شان ہے۔ اور بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کا خود خدمت اسلام کرنا اور اس غرض کے لئے ایک جماعت پیدا کر جانا اس امر کا بین ثبوت ہے۔ کہ آپ اپنے دعویٰ میں صادق اور راستباز تھے۔ موجودہ زمانہ میں جبکہ ہریت اور لاندہ بیت کا دور دورہ ہے خود مسلمان کھلانے والے اسلامی تعلیم سے واقف اور برگشتہ ہیں۔ ہر طرف سے اسلام پر حملے ہو رہے ہیں۔ حفاظت اور اشاعت اسلام کے لئے ایک جماعت کھڑی کر لینا کوئی معمولی بات نہیں۔ حکیم خدا کے برگزیدہ کے لئے کوئی نہیں کر سکتا۔ غرض کہ یہ

خاک راؤ نے بتایا۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیغمبری کے مطابق اسلام کی خدمت کرنے والا فرقہ ہی تمام فرقہ تھا۔ اسلام میں سے حق پر ہو سکتا ہے۔ اور کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو امتی نبی میں تسلیم نہ کیا جائے۔ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام مستقل نبی کی آمد تو تسلیم کرنے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کسر شان ہے۔ اور بانی جماعت احمدیہ علیہ السلام کا خود خدمت اسلام کرنا اور اس غرض کے لئے ایک جماعت پیدا کر جانا اس امر کا بین ثبوت ہے۔ کہ آپ اپنے دعویٰ میں صادق اور راستباز تھے۔ موجودہ زمانہ میں جبکہ ہریت اور لاندہ بیت کا دور دورہ ہے خود مسلمان کھلانے والے اسلامی تعلیم سے واقف اور برگشتہ ہیں۔ ہر طرف سے اسلام پر حملے ہو رہے ہیں۔ حفاظت اور اشاعت اسلام کے لئے ایک جماعت کھڑی کر لینا کوئی معمولی بات نہیں۔ حکیم خدا کے برگزیدہ کے لئے کوئی نہیں کر سکتا۔ غرض کہ یہ

احباب سے ضروری گزارش

الفضل مؤرخہ ۱۹/۱۸ مارچ میں ان احباب کی فہرست شائع ہوئی ہے۔ جن کا جذبہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ اپریل تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ بہتر ہوگا۔ اگر احباب مجلس مشاورت کے موقع پر تشریف لائے والے احباب کے ذریعہ چندہ ارسال فرمائیں۔ جو اب نہ کر سکیں۔ وہ بذریعہ منی آرڈر رقم ارسال فرمائیں۔
مینجر الفضل قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

ہیڈ کوارٹر آفس میں ایک سو روپیہ امان مقررہ تنخواہ پر چار عارضی سرورسروں کی اسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ علاوہ ازیں پانچ امیدواران کے نام ایک فہرست انتظار میں رکھے جائیں گے۔ تا مزید خالی اسامیاں پیدا ہونے پر انہیں پُر کیا جائے۔ عمر کی میعاد مئی ۱۹۲۲ء کو ۵ سال ہونی چاہیے۔ امیدواران کیلئے ضروری ہے کہ وہ کسی منظور شدہ انجنئرنگ سکول کالج یا یونیورسٹی کے ڈگری یافتہ ہوں۔ اور سروے کے کام کا عملی تجربہ رکھتے ہوں۔ مکمل تفصیلات ایک ایسا لفافہ (جس میں خط نہ ہو) آنے پر مہیا کی جاسکتی ہیں۔ جس پر ٹکٹ چسپاں ہو۔ اور درخواست کنندہ کا ایڈریس جلی قلم میں لکھا ہوا ہو۔ یہ لفافہ جنرل مینجر نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹر آفس لاہور کینام آفیس میں۔ اس کے باقی بالائی کونہ میں یہ الفاظ بھی لکھے جائیں۔

"Vacancy for Surveyors"

جنرل مینجر

باموقعہ اراضی سکھ

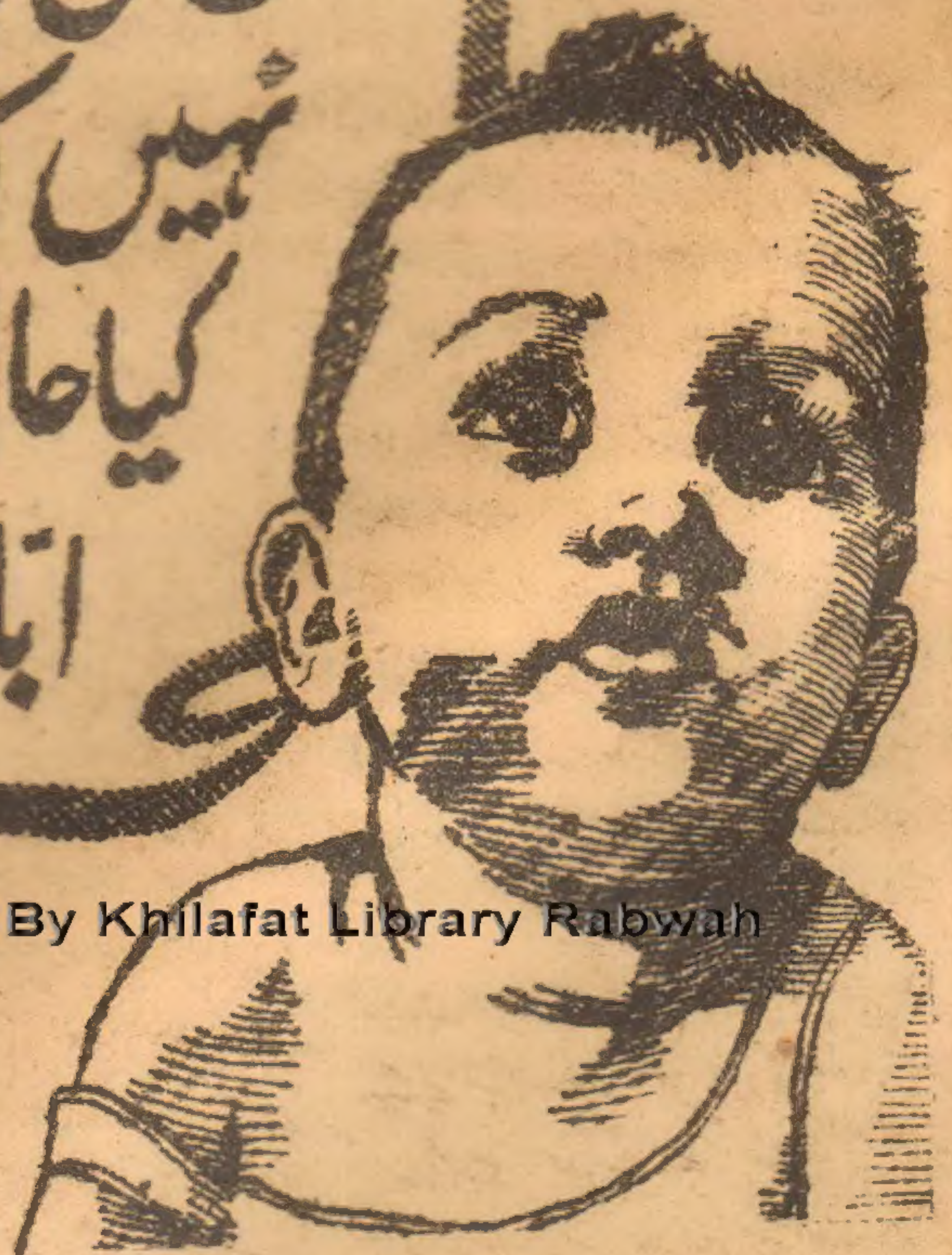
بیس کنال اراضی محلہ دارالانوار میں فروخت ہوتی ہے۔
موقعہ اسٹیشن اور قادیان کے قریب درمیان بالمقابل مکان چودھری فتح محمد۔
حدود: مغرب میں سڑک ساٹھ فٹ۔ جو مسجد دارالانوار سے اسٹیشن کو جاتی ہے جنوب اور مشرق میں تیس تیس فٹ کے دور سے ہیں۔ یہ ٹکڑا ایک بڑی کوٹھی کے لئے موزوں ہے۔ اگر چار پانچ احباب مل کر خرید لیں۔ تو مریعہ قطعات میں تقسیم ہو سکتی ہے۔ قیمت پچیس روپے فی مرلہ فتح محمد سیال (ایم۔ اے) قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے
"وی" برائے وکٹری (فتح)
کیا ریل میں سفر کرنا اور قیمتی جگہ روکنا آپ کی ضرورت ہے؟
سفر نہایت اشد ضرورت کے پیش نظر کریں!

اسقاط کا مجرب علاج حب اظہرا

جو مستورات اسقاط کے مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اظہرا رجسٹرڈ نعت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ شاہی طبیب دربار حرموں و کشمیر کے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اظہرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اسقاط کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اسقاط کے مریضوں کو اس کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولد ۱۰ روپے۔ مکمل خوراک گیارہ تولد سے یکدم منگوانے پر گیارہ روپے حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ دواخانہ معین الصحت قادیان

کیا آپ کو
اس کی پروا
نہیں کہ میرا
کیا حال ہوگا
ابا جان؟



Digitized By Khilafat Library Rabwah

کوئی بھی دور اندیش اور سمجھ دار آدمی

برگزار ہوا خطرے کی طرف سے غافل نہیں ہو سکتا جو آج اس کی عزیز ترین چیزوں مثلاً اس کے خاندان اس کے گھر اور اس کی آئندہ حفاظت کے لئے تباہی کا پیغام نامت ہو رہا ہے۔ وہ قیمتی جانوں اور آزادی کی حفاظت میں مدد کر سکتا ہے۔ وہ ہندوستان کی قوت کو مدافعت کے ذریعہ منظم کرے۔ یہ مدد دے سکتا ہے۔ لیکن آج بلا ناخبر اس پر عمل کرنا چاہیے۔ ابھی ڈیفینس میلونگس میجر ٹیکشس خریدنے کا وقت ہے۔

ہر وہ آدمی جو اس کام میں آپ دنگ ہے۔ ہندوستان کی تری بھری اور ہوائی فوج تیار کرنے کے ہندوستانی جیلے کا مقابلہ کرنے کے لئے ہندوستان کو طاقتور بنانا ہے۔

تفصیلی ڈیٹا اس مقام سے معلوم ہو سکتی ہے۔

ہر دسترس روپیہ والا
ڈیفینس میلونگس سرٹیفکیٹ
۳۰ روپیہ ۹۰ سالخ دیتا ہے

ساج کی رعایت

جیسا کہ اعلان کیا گیا تھا امرت دہاراوشہ ہلیہ کی ادویات میں اب ساج والی رعایت نہیں کی جاسکتی ہے۔ ہاں سب ادویات میں تھوڑی تھوڑی رعایت ہمیشہ کیواسطے کر دی ہے اور رعایتی قیمتوں پر ہی اب ادویات جاری ہیں۔ جنہوں نے رعایتی قیمتوں کا نفعہ منگوا یا ہو وہ منگواسکتے ہیں۔ کتب میں چونکہ پہلے ہی چھپی ہیں اور آج کل کام گنا قیمت کا کاغذ لینا نہیں پڑتا ہے اس واسطے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئی وید وید پٹھون پٹھت ٹٹھا کر وٹ ٹٹھا وٹٹھا کی تصنیف کردہ ہر انسان کے پڑھنے لائق صحت اور تندرستی کے اصول سکھائیے والی طبی کتب میں نصف کی رعایت کر دی جاوے! جیسے جیسے ختم ہو کر کتب نئی چھپنی ہوگی پھر تو بعض اصل قیمت میں بھی دینی مشکل ہو جاوے گی۔ نہرت کو غور سے پڑھ کر جو کتب اپنے واسطے آپ ضروری سمجھتے ہیں جلدی منگوالیں۔ نیچے پوری قیمتیں درج ہیں ان آدھی لی جاوے گی۔ بین روپیہ یا اس سے زیادہ کی کتب منگوانے پر چونکہ نصف دین روپیہ یا زیادہ کی ہوگی محصلہ لوگ وکیلنگ نہیں لیا جاوے گا۔

کیا ہے اس سے پہلے ایسی کتب نہیں لکھی تھیں۔ صلی رنگین تصاویر میں کی رعایت کو ظاہر کر رہی ہیں۔ ڈیڑھ سو سے زیادہ ہر قسم کے نسخہ مے ہیں۔ قیمت انڈین روپے۔ ہندی تین روپے + رسالہ امراض مخصوصہ دیکھائیے و ڈاکٹری کی کل تحقیقات دکھائیے والا مکمل رسالہ ہے جس میں چھ سو سے زیادہ ہر قسم کے نسخہ جات بھی لکھے گئے ہیں۔ مرض مزناک اور اس کے متعلقین امراض پر اس سے بہتر کوئی اور رسالہ نہیں مل سکتا ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے ہندی بارہ آنے +

دانت ان کی امراض و علاج دانتوں کی مفصل تشریح و انیل دانت ان کی امراض و علاج ان کی احتیاط ان کے صاف کرنے کے طریقہ بچوں کے دانت آسانی سے لکھنے کے قواعد دانتوں کی مختلف امراض ان کے ڈاکٹری و ویدک و یونانی علاج۔ کرم خوردہ دانتوں کے بھرنے کے طریقہ۔ دانت نکالنے کا مفصل بیان دیکھ قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

اصطلاحات یونانی۔ اصطلاحات متعلقہ تیری ادویات و متعلقہ تیری ادویات الادیہ و اعمال وغیرہ لکھ کر ان کے معنی لکھے گئے ہیں قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

اصطلاحات ویدک۔ اس تمام الفاظ کی جو اصطلاحات ویدک میں ہیں ان کی رعایت کے اوصاف و کلمات کی اقام مفردات کا مجموعہ ادویات بنانے کے طریقہ۔ کشتہ جات ویدک کا ترجمہ میں کتب ہیں کتب کے جاننے سے ویدک کا شوق رکھنے والوں کو سخت مشکل کا سامنا ہوتا تھا تشریح کر دی گئی ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

رسالہ چچک۔ اس رسالہ کے اندر چچک کا مفصل بیان ہے متعلق جو عام خیالات ہیں ان کی تشریح میں چچک کی تمام اصطلاحات جن سے وہ جلدی تندرست ہو قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے + رسالہ طیر یا موسیقی بخار۔ ملیریا کے متعلق ایک چچک جو تحقیقات ہوئی ہے اس کا عام فہم الفاظ کے اندر ایسے مشہور طریقے سے ذکر ہے ہر شخص بخوبی اس مضمون سے واقف ہو سکتا ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

رسالہ الفاظ انرا۔ اس میں الفاظ انرا (یونانی بخار) کی تشریح ہے اس کی علامات اس سے بچنے کے طریقہ اور علاج درج ہیں قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

ادویات۔ حصہ اول۔ اس میں مقوی پاکیزہ بخور۔ جوشن۔ حلزون۔ پورن۔ گولیں۔ دوائی۔ غذاؤں اور حریروں وغیرہ کے نسخہ جات درج ہیں جو پچاسوں مستند مطبعہ اور طبی کتب سے نیچے سے مشہور حکیموں اور یوروں کے علاوہ عام مشہور نسخہ جات سے حاصل کیے ہیں ان پر کوئی بڑا فائدہ اٹھا سکتا ہے قیمت تین روپے + ادویات۔ حصہ دوم۔ اس میں مقوی بخور۔ یعنی نسخہ جات مقوی از قہر شربت و عرق و آسودہ شراب و مقوی باہ تیل۔ گھٹ۔ عطر وغیرہ ویدک و یونانی رسوں کے اعلیٰ نسخہ جات مختلف کتب باہ ویدک سے مقوی۔ کشتہ جات ترم مقوی نسخہ جات واکٹر و دیگر بخوبی ساتھ ہی طلا و جہاد و مقوی۔

اور میلوں سے محفوظ رہنے کے ارادہ مند ہیں۔ ایسے ایسے لکھے اور لکھی ہیں اس کتاب میں بتائی گئی ہیں جو پڑھنے سے ہی تعلق رکھتی ہیں یا جو اس سے زیادہ تصویریں ہیں جو بخور کی وضاحت کرتی ہیں قیمت انڈین روپے ہندی دو روپے +

سورج سان یا آفتابی غسل۔ آفتابی غسل کے فائدہ اور صحت طاعت و خوبصورتی حاصل کرنے کے لئے اور سورج کے روشنی سے لڑنے کے لئے کا بیان لکھا ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے + انسان حیوان اس میں بتایا گیا ہے کہ انسان اور حیوان میں کیا فرق ہے اور انسان نے اس فرق کو قائم رکھا ہے یا نہیں نہایت سبکی آموز کتاب ہے قیمت تین روپے + تمام ضروری حفظان صحت کے اصول درج ہیں راز صحت اور پاکیزگی کے میں ہرگز دیکھ ہر شخص کو پاس رکھنا اور بار بار پڑھنا چاہئے۔ یہ نہایت مفید و نفع بخش کتاب ہے قیمت تین روپے + صرف لاکھ پر پڑھنے کو چھپوایا گیا ہے قیمت تین روپے + فی جلد انڈین روپے آٹھ سو روپے +

جو اصحاب خاص خاص امراض میں پوری واقفیت حاصل کرنا چاہیں وہ مندرجہ ذیل کتب دیکھیں

رسالہ قبض۔ اس کے اندر مہمہ و انتوس کی تشریح قبض کی وجوہات اس کی اقام و علاج ایسے طریقے سے لکھا ہے کہ ہر خاص و عام تیر ویدیک صاحبان یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

رسالہ کھٹی روگ یعنی وق و دل کے ایسے اصول ہیں جن کے باعث ہر وق ایسی امراض محفوظ رہ سکتے ہیں ہر خاص و عام کو مفید ہے۔ قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

رسالہ سرخ۔ کل وینا ۹۹ فصلی سے بھی زیادہ اس میں مبتلا ہیں۔ اس رسالہ میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے اور جو مفصل علاج اور چھ سو نسخہ جات بھی دے گئے ہیں تاکہ ہر امیر و غریب فائدہ اٹھا سکیں۔ قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

رسالہ ہشیر یا راجنناقی الرحم۔ ہشیر یا اس کی ویدیک و علاج درج ہے۔ قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے + رسالہ طاعون۔ بلیک کی ایک تمام کے متعلق حکیموں ویدک یا ڈاکٹروں نے آج تک جتنی تحقیقات کی ہے سب اس میں درج ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے + رسالہ ورومہ۔ ورومہ کی کل اقام از ویدک و یونانی ڈاکٹری کے مفصل علامات و علاج درج ہیں قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے + رسالہ انڈین روپے آٹھ سو روپے + رسالہ امراض مخصوصہ۔ ویدک۔ یونانی ڈاکٹر اس میں مرض کی مکمل تشریح اسباب علامات اور علاج وغیرہ کا ذکر

ال میں ہندی جسمانی کمزوری کے اسباب۔ اس کتاب کی تشریح بہت سے اخباروں میں چھپی ہے ہر ایک ہندوستانی کو پڑھنی چاہئے صحت کے اصول کا مکمل و مفصل بیان ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

نقص صحت۔ مغربوں میں لکھنے کے واسطے جس میں تندرستی ناقص صحت آج کل کے تھکے و تھکے کے واسطے ضروری اصول بیان کرتے ہیں قیمت بہت کم یعنی رول و جولوگ کر دینے کے لئے پکڑا کر انڈین روپے آٹھ سو روپے ہندی بارہ آنے بغیر دیکھ ویکٹر وین انڈین روپے آٹھ سو روپے +

ون چریا۔ ہر ایشیائی الیوم۔ اس میں درج ہے کہ کون رات میں انسان کو کیسے رہنا چاہئے۔ صبح اٹھ کر کیا کرنا چاہئے کیسے کرنے کے بعد کام میں لے۔ غراک کی ہدایت سونے وغیرہ کی ہدایت سب مفصل بیان ہیں قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

ڈاکٹر لوکی کوئی کے چار اشنان۔ جوئی کے ڈاکٹر نہیں جانتا۔ آپ بخور جاتے خصلوں سے دینا کی تمام امراض کو دور کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ انہی کی خیم کتاب کا خلاصہ کر دیا ہے جس میں ان کا کل مت معلوم ہو سکتا ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے + رسالہ خوراک۔ اس میں خوراک کے ہر پہلو پر بالتفصیل بحث ہے اور خوراک کی کمی سے اور ضروری و مفید ہدایات انڈین روپے آٹھ سو روپے +

ضروریات زندگی۔ انسانی زندگی کے واسطے کوئی چیز ضروری ہے۔ زندگی میں ان کے اہل ارادہ سے طرح فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ کیسے وہ زندگی کو بڑھائیے یا اس کو گھٹائیے ہوگی میں صحت کی دیگر نولہ ہر شخص کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے اور اپنی اولاد کو لانا چاہئے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

حفظ التقدیم علاج۔ ڈاکٹر وینس انرا ایسے لکھی گئی ہے جو صحت سے بچنے کی ہدایت درج ہیں قیمت ایک آنہ +

ایک تحریر میں ہندوستانی رنگ سے پہلا بابی ذاتی غلامی پر ہے انسان کو اپنے ہر حکومت کرنا سیکھنا ضروری ہے۔ یہ سمجھنے سے محروم ہے اس کتاب میں مندرجہ ذیل کا لفظ مثلاً غلامی۔ جذبات بخوبی بیان کیے گئے ہیں طبیعت کا اجاٹ ہونا چھٹا ہٹ۔ ناکامی۔ کالی خوراک کی جلد بازی خط و نشان۔ بڑھاپا اس کے ساتھ ہی تہذیب کی عام امراض پر ایسے فقہن و حکام۔ بیضی گری باڈی باڈی کا سرور و رشتہ۔ فریبی۔ لاغری کا بھی حفظ التقدیم و علاج درج ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

حفظ صحت و تندرستی و ورزشی عمر کے اصول جاننا چاہیں وہ مندرجہ ذیل کتب کا خاص خیال کریں!

برائت الموسم۔ ہمارے ملک میں ہر موسم ہوتے ہیں ان پر عمل کرنا مفصل بیان۔ ان موسموں کا انسان پر اثر اور ان کے مطابق رہنے کا پتہ پتہ پتہ اور غانداری کے اصول۔ ہر موسم میں ہونی والی امراض کا بیان و علاج بھی ساتھ ساتھ آیا ہے اس کے علاوہ ہر موسم میں ہونے والے پھل و ترکیوں کے مفصل بیان لکھے ہیں۔ قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

کیا میں تندرست ہوں صحت و ورزشی عمر گزارنے؟ مرد و عورت بچہ۔ اور بھلا جان تندرست ہمارا ہر ایک کو اس رسالہ کے اصولوں کو جاننا چاہئے۔ تندرستی کے حصول چیز امر غریب مل کر سکتا ہے بلکہ لکھنا ہے اس قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے + رسالہ صحت کے دس اصول۔ ایک انگریزی کتاب کا ترجمہ ہے جس میں صحت کے دس ایسے ضروری نکات عام ہر ایک کے قابل عمل اصول مقرر کیے ہیں جن کی پابندی سے صحت جیسی نعمت حاصل ہوتی ہے اور بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ آتا ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

رسالہ میٹھی نیند و فلسفہ خواب۔ اپنی طرز کا ہر رسالہ جو آج تک ہندوستان میں نہیں لکھا گیا۔ زندگی کا تہاڑی سے زیادہ ضرور نیند میں جانا ہے جو صحت اور بڑھاپہ کا ذریعہ قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

رسالہ فہم و صحت۔ سفارہ ہے صحت کا فائدہ ہر تعلق ہے۔ فائدہ متعلق ایک عجیب و غریب کتاب انگریزی میں چھپی ہے اس میں لکھنے پتہ پتہ کے متعلق بہت سی ضروری اور عجیب تحقیقات کی ہے اس کو ترجمہ کر کے لکھا گیا ہے اس کے پڑھنے سے ضرورت اور افندی ہی آپ کھائیں گے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

یادگار سلور جوتی اس میں کاغذ کے بیان کے ساتھ صحت کے سبب اصول کو ایسے لکھا ہے کہ دیکھ کر ہر ہندو ضرور چھو قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

ہینا نرم اور ذاتی تربیت۔ ہینا نرم سے دونوں اور اپنے کو تندرست کرنے یا باور کرنے کے طریقے درج کیے گئے ہیں قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

تصاویر صحت۔ اس میں ایسی تصاویر دی گئی ہیں جن سے پتہ چلے کہ صحت کے لیے کتنے اچھے چلنے پھرنے کا کام کرنے کھانا کھانے کے وقت جسم کی صحیح پوزیشن کیا ہونی چاہئے گھریں رکھو بچوں کو دکھاؤ قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے + شباب جاودانی۔ من کی طاقت کے ارتقاء کے لیے (کس طرح آدمی رہ سکتا ہے قیمت انڈین روپے آٹھ سو روپے +

دیو کے سینکڑوں نسخہ جات درج ہیں جو کہ نہایت عجیب و غریب و آئینہ
چھپکرتا رہتی ہے قیمت فی جلد ایک روپے آٹھ آنے +
رسالہ لوباسیر - بواسیر کنی قسم کی ہوتی ہے اور ان کی علامت
کی ہیں سبب فضل طور پر بیان کیا گیا ہے یکھد سے زائد نہایت
عجیب و آئینہ اور اسان نسخہ جات درج کئے گئے ہیں قیمت
اردو اڑھائی آنے +

شائقین علم طب نیز جو نسخہ جات مفید و اکیڑ کا
شوق رکھتے ہوں اور کشتہ جات میں دلچسپی
وہ مندرجہ ذیل کتب پڑھیں :-

علاج الاطفال :- اس میں پیدائش سے لیکر سال کی عمر تک
کے بچوں کو جو مرض ہوتی رہتی ہیں ان کا مکمل بیان قرسم ڈاکٹری و طبی
دیکھ کے علاج درج ہیں اس کتاب کی مدد سے والدین اپنے بچوں کی اس
کا علاج بخوبی کر سکتے ہیں کوئی گھر اس سے خالی نہیں رہنا چاہئے۔
قیمت اردو دو روپے ہندی دو روپے آٹھ آنے +

رسالہ زہروں کا علاج نمبر اول :- اس میں زہروں
کے علاج کے مختصر اصول ہیں یونانی و دیگر اور انگریزی کا بیان
شرائط الاضداد یعنی کبھی کبھار چھپکرتا رہتی ہے اور اس کا بیان
کا تذکرہ ہے قیمت اردو ساڑھے تین آنے ہندی سات آنے +
رسالہ زہروں کا علاج نمبر دوم :- اس میں تمام کڑا
چرس ایفون کا نچا وغیرہ کا ذکر ہے ان کا زہر لار کے علاج و
طریقہ انکی علامت کے بتانچ اور چھپکرتا رہتی ہے ترکیب درج کی گئی ہیں۔
قیمت اردو ایک روپے ہندی ایک روپے چھ آنے +

دوش گیان اس کتاب حکمت کے دروازے کی چابی ہے
دوش گیان اس کو چھپکرتا رہتی ہے کبھی منہ علاج میں غلطی
کھاتا و شیدوں اور جیہوں کو ہمیشہ پاس رکھنی چاہئے قیمت اردو
بارہ آنے ہندی بارہ آنے +

نشود و دوحی تمام دھاتوں پر دھاتوں - دوسرے
آپ دوسرے - و شوش آپ و شوش - دوسرے آپ دوسرے و غیرہ کی ترکیب
صفائی کو درج ہے جن ادویات کو مریض یا مصفر کے کے و التا ہوتا ہے
ان کا بیان ہے قیمت اردو سواروہ ہندی ڈیڑھ روپے +

علم و عمل کشتہ جات تیار کرنے کی تیریں بیان ہوتی ہیں علم و عمل کشتہ جات
میں سات دھاتوں اور ان کے پڑھاتوں کے کشتہ جات کے مختلف
طریقہ و فائدے درج کئے ہیں قیمت فی جلد ایک روپے آٹھ آنے +

سُشرت کا ترجمہ حصہ اول :- آج سے لاکھوں
بریں پیشتر شری و ہنتر ہی ہمارے سُشرت کی تعلیم کے لیے ہیں
جن کے اصول حرف بحرف آج تک سچے اور جوں جوں سائنس ترقی
کرتی اور انکی پیمانی اور ہی عیاں ہوگی۔ اس کا ترجمہ بالترتیب ہم نے
فرقہ کیلے صرف ترجمہ کر دینے سے علوم اس سے کچھ فائدہ نہیں نکال سکتے
مگر اکثروں کا اس کتاب کی خوبیوں سے یقین ہی آٹھ ہمارے اسٹے

پہنت جی نے اس رسالہ میں ایک ایک بات کی تشریح کی ہے جس
اول میں بہت ہی ضروری باتیں حفظ صحت کے متعلق آئی ہیں۔
جن سے ہر ایک شخص کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ہم نے صرف اس خیال سے
کہ ہر شخص کی کتب کی خرید و علم پر ہوش ہوں اس کا ترجمہ بھی زیادہ
ہے قیمت رائے نام فی جلد ساڑھے آٹھ آنے (اس پر رعایت

نہیں ہے)

سُشرت کا ترجمہ حصہ دوم :- سُشرت سورتا تھا
نصف تک کا ترجمہ حصہ اول میں شائع ہو چکا ہے باقی سورتا تھا
کا ترجمہ حصہ دوم میں ہم نے کیا گیا ہے قیمت اردو ساڑھے چھ آنے
(اس پر رعایت نہیں) +

فریالوجی یا علم افعال الاعضاء جسم انسانی کے
پر حصہ کتابان قیمت دس آنے +
شناخت نبض :- اس میں نبض کی پیمانی کے متعلق
نہایت وضاحت سے ذکر کیا گیا ہے قیمت فی جلد پانچ آنے

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر اول :- اس میں دیش
اوپکار کے از اپریل ۱۹۱۹ء تا پانچ ششہ کے کل مجربہ نسخہ
درج ہیں جسے بڑے نامی حکماء اور ایڈیٹرز دیش اوپکار کے عجیب
نسخہ جات درج کئے گئے ہیں قیمت فی جلد دس آنے +

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر دوم :- اخبار دیش
کے از اپریل ۱۹۱۹ء تا پانچ ششہ یعنی دوسالوں کے مجربہ نسخہ
کالٹ لباب اور پانچ درج مجربات کی کان ہے قیمت نمبر پہلے
رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر سوم :- دیش اوپکار
کے دوسال از اپریل ۱۹۱۹ء تا پانچ ششہ کے مجربات پانچ
قیمت تین روپے آٹھ آنے +

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر چہارم :- اس میں
اپریل ۱۹۱۹ء سے پانچ ششہ تک کے مجربات درج ہیں
قیمت فی جلد تین روپے آٹھ آنے +

رسالہ مجربات حکمائے ہند نمبر پنجم :- اس میں
اپریل ۱۹۱۹ء سے پانچ ششہ تک درج ہیں قیمت
فی جلد سات روپے + دو حصوں میں بھی مل سکتی ہے قیمت
حصہ اول چار روپے حصہ دوم تین روپے آٹھ آنے +

ویدک کے مشہور مرکبات :- اس میں ویدک
مشہور مرکبات کے تقریباً ڈیڑھ سو نسخہ جات کے نسخے
برخو کی لکھی تشریح کی گئی ہے کہ ہر ایک شخص بخوبی ان پر عمل کر کے
کتبہ قیمت اردو چودہ آنے ہندی سواروہ +

گنج مجربات :- ہم کو خدا کی ایک فیاضی ہے جسے
گنج مجربات :- ہر ایک مرض کے لیے ایسے عجیب و غریب نسخہ جات
جو کسی کتاب میں نہیں ملتے۔ ہم نے اس کا ترجمہ کر کے کتابت
میں آپ صاحبان کے سامنے پیش کر رہے ہیں اس کے سینکڑوں
نسخے اس شخص کے ہر سو فیروز سنیا سوں کے بھیجے ہر کر
حاصل کئے ہوئے ہیں قیمت ایک روپے آٹھ آنے +

علاج بالمفروت :- اس میں سے ہر ایک مرض
بتایا گیا ہے فقیر چھکوں کا ذخیرہ ہے تیرا ایڈیشن قیمت
فی جلد اردو ایک روپے چار آنے +

لثانی لغات الاودیہ :- اتنی جامع لغات تک اردو
زبان میں شائع نہیں ہوئی۔ آپ کو کسی زبان کا نام معلوم ہو چکا
کی ہر زبان اور انگریزی و لاطینی کے نام بھی فوراً معلوم ہو جائیں
ہر زبان کی ردیف ہو جو ہے اور سب نام لکھے دئے ہیں بڑی محنت
و خرچ سے تیار کی گئی ہے قیمت فی جلد اردو چار روپے +

گوشوارہ تشخیص الامراض :- ہر ویڈیو کے ہنری کا
ہر علامت مرض کو بتلایا ہے کہ وہ کتنی امراض میں ہو سکتی ہے اور جن
کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

کے نام اردو انگریزی دونوں میں دئے گئے ہیں اس کے ساتھ ساتھ

ہندوستان اور ممالک غیب کی خبریں

واشنگٹن۔ ۱۷ مارچ۔ ایک اعلان منظر ہے کہ فلپائن کے امریکن کمانڈر جنرل میک آرٹھر اسٹریٹیا پہنچ گئے ہیں۔ آپ کے ہمراہ چیف آف سٹاف بریگیڈ جنرل اور کئی سٹاف افسر بھی ہیں۔ حکومت آسٹریلیا کی درخواست پر جنرل موصوف کو آسٹریلیا کی اتحادی افواج کا سپریم کمانڈر مقرر کیا گیا ہے۔ اس اعلان میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ امریکہ کی سیرالونکر بری اور فضائی فوج یہاں پہنچ چکی ہے۔ لیکن برطانوی اخبارات کہہ رہے ہیں کہ آسٹریلیا میں مزید امریکن اور برطانوی ملک بھیجے جائے۔

چنگنگ۔ ۱۷ مارچ۔ آج چین میں "یوم ہندوستان" کی تقریب پر ایک پیغام براڈ کاسٹ کرتے ہوئے میڈم جیانگ کاٹی شیک نے ہندوستان سے اپنی محبت کا اظہار کیا اور کہا کہ دونوں ممالک کے باشندے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دشمن کا مقابلہ کرنے کا عزم رکھتے ہوئے ہیں۔ سرکاری طور پر ہندوستان میں متوقع آمد کا ذکر کرتے ہوئے میڈم موصوف نے کہا۔ ہمیں امید ہے کہ ہندوستان کو ایسے اختیارات مل جائیں گے جن کے ماتحت وہ آزادی کے راستہ پر گامزن ہو کر دشمن سے اپنا لوا منوالہ سکے گا۔

الفرہ۔ ۱۷ مارچ۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ سمرنا سے ۹۰ میل جنوب ایک شہر پر گیارہ نامعلوم ملک کے طیاروں نے بم اور مشین گنوں سے حملہ کیا جس کے نتیجے میں دس آدمی ہلاک اور بیس زخمی ہوئے۔ حکومت ترکیہ اس حادثہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔

نئی دہلی۔ ۱۷ مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی میں سرکاری طور پر بتایا گیا کہ ملایا کے ۸ لاکھ ہندوستانیوں میں سے ۵ ہزار اور برما کے دس لاکھ ہندوستانیوں میں سے پچاس ہزار کے قریب وہاں سے نکالے جا چکے ہیں۔ نیز امریکن ٹیکنیکل مشن کی آمد کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا کہ اس مشن کی آمد سے ہندوستان کی بہت سی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

لنڈن۔ ۱۷ مارچ۔ روس میں ہر جگہ

دشمن پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ہولنسک کے علاقہ میں ایک اہم جگہ پر روسیوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ دزیا کے مشرق میں دس میل دور خاکوٹ کی طرف مارشل تو شنکو کی پیش قدمی جاری ہے۔

لنڈن۔ ۱۷ مارچ۔ معلوم ہوا کہ ڈچ ایسٹ انڈیز کا تجارتی بیڑہ جس کا مجموعی وزن ۲۰ لاکھ ٹن کے قریب ہے اب اتحادیوں کے قبضہ میں ہے۔

نئی دہلی۔ ۱۷ مارچ۔ کل ٹاؤن ہال میں زیر صدارت جہانما سندر لال صاحب پیشوا ان مذاہب کا جلسہ ہوا۔ جس میں مختلف معززین نے تقریریں کیں۔ پبلک نے اس قسم کے جلسوں کو بہت پسندیدگی کی نظر سے دیکھا۔

لاہور۔ ۱۷ مارچ۔ ہزار کیسی لنسی گورنمنٹ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ عالمگیر جنگ ہندوستان کی بھی جنگ ہے۔ اس جنگ میں کامیابی پر ہی آپ کے گھروں کی حفاظت کا انحصار ہے۔ اگر ہندوستان ایک عظیم الشان ملک کی حیثیت میں زندہ رہا۔ تو دنیا کی نظروں میں وہ قابل عزت بن جائے گا۔

لاہور۔ ۱۷ مارچ۔ سر جوگندر سنگھ صاحب پٹیالہ کے وزیر اعظم مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ ایک مار پہلے بھی پٹیالہ کے وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔

وینکور۔ ۱۷ مارچ۔ بحر الکاہل کی حفاظتی اسکیم کے ماتحت حکومت کنیڈا نے تقریباً ۲۳ ہزار جاپانی مردوں، عورتوں اور بچوں کو ملک کے اندرونی حصوں میں بھیجے جانے کی سکیم تیار کر لی ہے۔ جاپانیوں کو جنگ کے خاتمہ تک وہاں رکھا جائے گا۔ ان کی جائیدادوں اور دیگر حقوق کی پوری حفاظت کی جائے گی۔

لنڈن۔ ۱۷ مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ یکم جون سے پارچاٹ کے استعمال کے راشن میں ۲۵ فیصدی تخفیف کر دی جائے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ

کپڑے کی تیاری میں کمی سے ۵۰ ہزار کے قریب مزدور جنگی فیکٹریوں میں کام پر لگائے جاسکیں گے۔

کلکتہ۔ ۱۷ مارچ۔ آج چین میں "یوم ہندوستان" کی تقریب پر چینی نمائندہ نے ہندوستان کے نام پر پیغام دیا۔ کہ جاپان ہندوستان پر ضرور حملہ کرے گا۔ ہمیں متحد ہو کر اس کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

لاہور۔ ۱۷ مارچ۔ پولیس نے ایک شخص کی رپورٹ پر ایک دوکاندار کو ۸ روپے من آٹا فروخت کرنے پر ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت گرفتار کر لیا۔

نئی دہلی۔ ۱۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ سر لیاقت حیات خان سابق وزیر اعظم پٹیالہ ریاست بھوپال کے پولیشکل مشیر مقرر کئے گئے ہیں۔

ماسکو۔ ۱۷ مارچ۔ ماسکو ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ لینن گراؤ کے محاذ پر ہماری فوجیں دشمن کی لائنوں میں گھس گئیں اور بینکوں کی امداد سے دشمن کو پسپا کر کے چند میل پیش قدمی کی۔

تنجی۔ ۱۷ مارچ۔ فرانسیسی مراکش کی گورنمنٹ نے حکم دیا ہے کہ ساحلی شہروں میں رہنے والے ۱۸ اور ۵۰ سال کی عمر کے تمام برطانوی باشندوں کو فوراً نظر بند کر دیا جائے۔ اس حکم کے ماتحت قریباً ۲۰۰۰ اشخاص نظر بند کئے جا رہے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ قدم مقبوضہ فرانس پر برطانوی بمباری کی وجہ سے اٹھایا گیا ہے۔

لنڈن۔ ۱۷ مارچ۔ رومانیہ کے سلطنت بخارٹ کے ایک فوجی گودام میں بم پھٹنے کے نتیجے میں ۱۵۰ کے قریب اشخاص ہلاک اور زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ دیر سے پھٹنے والا بم تھا۔

نئی دہلی۔ ۱۷ مارچ۔ آج سٹرل اسمبلی میں اینگلو انڈین نمبر سر ہنری گڈنی نے فقہ کاظم کے خلاف تنبیہ کی اور کہا۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ بنگال وزارت

نئی دہلی۔ ۱۷ مارچ۔ آج سٹرل اسمبلی میں اینگلو انڈین نمبر سر ہنری گڈنی نے فقہ کاظم کے خلاف تنبیہ کی اور کہا۔ میں محسوس کرتا ہوں کہ بنگال وزارت

فارورڈ ہلاک کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے آپ نے داسراے سے مطالبہ کیا۔ کہ وہ بنگال کی صورت حال کے متعلق سخت قدم اٹھائیں۔

نئی دہلی۔ ۱۷ مارچ۔ ایک سرکاری اعلان منظر ہے کہ ہندوستان کے فوجی ہسپتالوں میں اس وقت نرسوں کی بہت کمی ہے۔ ہندوستان کی یورپین اینگلو انڈین اور ہندوستانی عورتوں سے فوری اپیل کی گئی ہے کہ وہ بطور نرس بھرتی ہوں۔

ماسکو۔ ۱۷ مارچ۔ محاذ جنگ کی اطلاع ہے کہ سٹاریا آدسا کے محاذ پر گھری ہوئی جرمن فوجوں کو ایک اور شکست کا سامنا ہوا ہے۔ روسی فوجوں نے جرمنوں کی مزاحمت کے سب سے بڑے مرکز پر قبضہ کر کے پندرہ ہزار جرمن سپاہیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

سڈنی۔ ۱۷ مارچ۔ اخبار سڈنی ٹیلیگراف کے نامہ نگار نے پورٹ مورسبی سے اطلاع دی ہے کہ انکے توڑس کے جزیروں کی فضائی اور بری فوجوں کے افسروں کا خیال ہے کہ جاپانی عنقریب ایک زوردار حملہ کرنے والے ہیں۔ اگر دشمن اسپرک میاب ہو گیا۔ تو پورٹ مورسبی سے ڈارون تک سمندری راستہ کٹ جائیگا۔

قاہرہ۔ ۱۷ مارچ۔ سرکاری اعلان منظر ہے کہ کل سارا دن اگلے حصوں میں دشمن کی سرگرمیاں بڑھی رہیں۔ دشمن کے ایک مضبوط دستے نے ٹینکوں کی مدد سے چرنی کے رقبہ میں پیش قدمی کی مگر ہمارے جوڑ دستوں نے پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچایا گیا۔

کلکتہ۔ ۱۷ مارچ۔ ہزار کیسی لنسی داسراے نے دس ہزار روپیے کی رقم گورنر بنگال کو ملایا اور برما کے پناہ گزینوں کی امداد کے لئے روانہ کی ہے۔

کلکتہ۔ ۱۷ مارچ۔ ڈھاکہ ریونیورسٹی کی مجلس عاملہ نے موجودہ صورت حالات کے پیش نظر

قلعہ حضرت علیہ السلام اللہ نے قلب البحر کی تعریف فرمائی ہوئی ہے۔ اپنی بیاض میں لکھا ہے کہ دیکھا گیا ہے۔ جسکو دیوانی کھلائی گئی۔ اسکو لکھا ہوا۔ قیمت فی تولہ ستر روپے طیبہ محبت گھر قادیان